نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب، لاہور

21- سر آغا خان سوئم، روڈ لاہور

Phone No:042-99200731,99200729 emai: mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

صوبہ پنجاب میں کنو کے باغات کی بحالی کے لیے 1.5 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو

لاہور **10 دسمبر 2024**: سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی زیر صدارت کنو کی پیداوار اور معیار اور پیداوار کو بہتر بنانے کیلئے لاہور میں ایک مشاورتی سیشن منعقد ہوا جس میں زرعی ماہرین، کنو کے باغبانوں، ایکسپورٹرز اور دیگر متعلقہ سٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے تحت کنو کے باغبانوں کو نہ صرف منافع بخش مواقع فراہم کیے جائیں گے بلکہ عالمی معیار کے مطابق اس کی پیداوار کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ سرگودھا میں جدید تحقیق کے لیے "سنٹر آف ایکسیلینس" قائم کیا جائے گا اور پنجاب میں کنو کے 3 لاکھ 17 ہزار ایکڑ رقبے پر مشتمل باغات کی بحالی کے لیے 1.5 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔

مشاورتی اجلاس میں بتایا گیا کہ کنو کی معیاری اور زیادہ پیداوار کے حصول کے لیے سفارشات مرتب کی جا رہی ہیں، جن میں ماہرین، ایکسپورٹرز اور دیگر سٹیک ہولڈرز کی قابل عمل تجاویز کو شامل کیا گیا ہے۔مزید برآں، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور لیہ میں سٹرس ریسرچ سینٹرز کے قیام کی منظوری دی گئی ہے۔

سیکرٹری زراعت نے کہا کہ کنو کے نئے باغات ہائی ایفیشنسی اریگیشن سسٹم کے تحت لگائے جائیں گے جبکہ اصل اور معیاری پودوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے نرسریاں بھی قائم کی جائیں گی۔ پوسٹ ہارویسٹ نقصانات کو کم کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے گا اور کنو کی پروسیسنگ و پیکجنگ عالمی معیار کے مطابق کرنے کے لیے بھی جامع پلان تیار کر لیا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ان اقدامات سے نہ صرف کنو کی پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ اس کی برآمدات کو بھی فروغ ملے گا، جو باغبانوں کے لیے مزید منافع بخش ثابت ہوگا۔

☆☆☆☆